اعلیحضرت عظیم البرکت الشاہ احمد رضا خاں پر کتاب مستطاب

حیاتِ اعلیحضرت

تالیف لطیف

ملک العلماء مولانا ظفر الدین قادری رضوی

ترتیب و تہذیب

پیرزادہ اقبال احمد فاروقی

مکتبہ نبویہ

گنج بخش روڈ ۔ لاہور

اعلیحضرت عظیم البرکت الشاہ احمد رضا خاں پر کتاب مستطاب

حیاتِ اعلیحضرت

تالیف لطیف

ملک العلماء مولانا ظفر الدین قادری رضوی

ترتیب و تہذیب

پیرزادہ اقبال احمد فاروقی

مکتبہ نبویہ ◎ گنج بخش روڈ ◎ لاہور

☆☆☆

نام کتاب	———	حیاتِ اعلیٰ حضرت
نام مؤلف	———	ملک العلماء محمد ظفر الدین قادری رضوی رحمۃ اللہ علیہ
موضوع کتاب	———	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی زندگی کے حالات
سال تصنیف	———	۱۹۳۸ء
سال طباعت جلد اول	———	۱۹۶۰ء
سال طباعت مکمل	———	۲۰۰۳ء
مقدمہ	———	ڈاکٹر مختار الدین احمد علی گڑھ (انڈیا)
ترتیب نو وتہذیب تازہ	———	پیرزادہ اقبال احمد فاروقی ایم۔اے
تالیف سے طباعت تک	———	پیرزادہ اقبال احمد فاروقی ایم۔اے
حروف چینی	———	محمد عالم مختار حق
کمپوزنگ	———	عزیز کمپوزنگ سنٹر دربار مارکیٹ لاہور 7236056
صفحات	———	۱۰۸۰
ناشر	———	مکتبہ نبویہ۔ گنج بخش روڈ لاہور
تقسیم کار	———	مکتبہ نبویہ، مرکزی مجلسِ رضا لاہور
قیمت اعلیٰ ایڈیشن	———	۵۰۰ روپے
کوڈ نمبر	———	2M63

ملنے کے پتے

☆ ادارہ تحقیقات امام احمد رضا جاپان مینشن ریگل چوک کراچی

☆ افکارِ رضا ۱۶۷ ڈم ٹم کر روڈ بمبئی (انڈیا)

☆ اجمیری بک ڈپو ۱۶۷ ڈم ٹم کر روڈ بمبئی (انڈیا)

☆ ماہنامہ ''کنز الایمان'' ٹیا محل شاہ جہانی مسجد دہلی (انڈیا)

مرکزی مجلس رضا کے اراکین اور جہان رضا کے معاونین نصف ہدیہ ادا کریں گے

عبدالقادر صاحب بدایونی یا حضرت سید شاہ ابوالحسین احمد نوری میاں صاحب تاجدار مارہرہ مطہرہ کی خدمت میں بھیج دیا کرتے تھے۔

ایک رات اپنے پیر و مرشد سیدنا شاہ آل رسول احمدی قدس سرہ العزیز کی زیارت سے خواب میں مشرف ہوئے حضور نے فرمایا کیوں دائرہ کو تنگ کرتے ہو کیوں مرید نہیں کرتے اس وقت سے حضور نے بیعت کرنا شروع فرمادیا اس کے بعد حضور نے اپنے وظیفہ کی صندوقچی میں سے جن میں سوائے وظیفہ کی کتاب کے اور کچھ نہیں رہتا تھا نہ کسی چیز کے رکھنے کی گنجائش تھی مگر اسی میں سے خادم و خادمہ ملازمین حضرات مولانا کے لیے نقود اور بہو وغیرہ عزیزوں کے لیے طلائی زیورات' اسی طرح معززین' مریدین' سیٹھ صاحبوں کی بچیوں' بہوؤں کے لیے سونے کے زیورات بطور تحفہ و تبرک دینا جود و سخا کے بیان میں گذرا۔ عین روانگی کے وقت ایک ضعیف العمر عبدالقدیر نامی برہانپور ضلع جبلپور کے رہنے والے مسافرانہ گلے میں حمائل شریف ڈالے' بستر بغل میں دبائے' حاضر ہوئے اور داخل سلسلہ عالیہ ہو کر حلقہ بگوش ہوئے اور ایسے وابستہ ہوئے کہ پھر گھر واپس نہ گئے بلکہ حضور کے ساتھ ساتھ بریلی تشریف لائے۔ ممدوح کے باقی حالات اختتام حالات سفر جبلپور کے بعد ان شاء اللہ تعالیٰ عرض کروں گا۔

الحاصل مولانا کے اعلان سے اسٹیشن کی طرف سب لوگ روانہ ہوئے پلیٹ فارم پر عوام کا مجمع تھا۔ جس طرح استقبال کے وقت تھا اسی طرح مشایعت کے لیے بھی موجود تھا۔ ٹرین کے آتے ہی ہم سب لوگ سوار ہوگئے اور ہمارے ساتھ ایک کثیر جماعت بہ معیت حضرت عیدالاسلام مولانا شاہ عبدالسلام صاحب قبلہ مدظلہ العالی گاڑی میں بیٹھ گئے جب ریلوے اسٹیشن کٹنی آیا تو مولانا ممدوح سے رخصت ہوئے ان کے ساتھ اکثر لوگ اتر پڑے اور کچھ مخلصین اور مولانا عبدالباقی برہان الحق صاحب الہ آباد تک ساتھ آئے پھر چھوڑنے کو طبیعت نہیں چاہتی تھی یہاں اسٹیشن پر ویٹنگ روم میں تقریباً ایک دن ایک رات قیام رہا۔

مولانا نذیر احمد کی چائے کی دعوت میں افتخار الحق مکی کی آمد

چونکہ مولانا نذیر احمد صاحب دائرۂ شاہ اجمل سے وعدہ فرمالیا تھا اس لیے بذریعہ موٹر وغیرہ وہاں سب لوگوں کا جانا ہوا۔ مولانا ممدوح نے اپنی بیرونی نشستگاہ میں شامیانہ اور